بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت اقدس صدر مفتی صاحب دامت برکاتہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا کاروبار کرنسی ایکس چینج (بیرونی زر مبادلہ) کا ہے، اور اسی سلسلہ میں آپ سے ایک اہم مسئلہ دریافت ہے، (Online Forex Trading) فوریکس ٹریڈنگ کے بارے میں،

فوریکس ٹریڈنگ۔(Forextrading) ایک ملک کی کرنسی کو دوسرے ملک کی کرنسی کے عوض آن لائن خرید وفروخت کرنے کا نام ہے، جس کا طریقہ کار تقریباً اسٹاک ایکس چینج (Stock Exchange) سے ملتا جلتا ہے، اسٹاک ایکس چینج ہی کی طرح اس میں اکاؤنٹ ہوتے ہیں، جس کے ٹرمینل (Terminal) بذاتِ خود آن لائن بھی مینج کئے جاسکتے ہیں، اور بروکر (Broker) کے واسطے سے بھی مینج (Manage) کئے جاسکتے ہیں، اس بازار میں مختلف ممالک کی کرنسی کی آپس میں خرید وفروخت کر کے نفع حاصل کرنا مقصود ہوتا ہے جبکہ حسی طور پر کرنسی کا وجود کہیں پر نہیں پایا جاتا ہے، اور سودا اسپوٹ ریٹ (Spot Rate) پر ہی ہوتا ہے، مستقبل پر نہیں۔

اس کاروبار کا ابتدائی مرحلہ یہ ہوتا ہے کہ اگر میں ایک ہزار ڈالر جمع کروا کر فوریکس ٹریڈ کمپنی میں اکاؤنٹ شروع کرواتا ہوں تو مجھ کو قوت خریداری ایک لاکھ ڈالر کمپنی کی طرف سے دی جاتی ہے، اب میں ایک ہزار ڈالر کے سامنے ایک لاکھ ڈالر کے برابر کسی بھی ملک کی کرنسی خرید کر بیچ سکتا ہوں، مثال کے طور پر ایک ہزار ڈالر کی رقم میں نے ہندوستانی روپیوں میں پچاس ہزار روپے جمع کروائی، اب ان ایک ہزار ڈالر کے عوض میں ایک لاکھ ڈالر کے عوض ہونے والے یورو (Euro) خرید سکتا ہوں، اور فروخت بھی کر سکتا ہوں، یہ قوت خرید مجھے نفع کی صورت میں باقی رہتی ہے، جبتک کہ میں یہ سودا ختم نہ کروں، اور مارکیٹ اَپ (Up) ہو اب نفع کی صورت میں جو نفع ہے وہ مجھے ہی ملتا ہے اور اگر مارکیٹ گرنے کی وجہ سے نقصان ہوتا تب بھی قوت خرید باقی رہتی ہے، اس صورت میں اگر میں سودا ختم کروں تو جو نقصان ہوتا ہے وہ میری جمع کردہ رقم میں سے کم کردیا جاتا ہے، اور اگر میں نقصان کی صورت میں بھی سودا ختم نہ کروں یہاں تک کہ نقصان بڑھتے بڑھتے میری جمع کردہ رقم ایک ہزار ڈالر کے پندرہ فیصد یعنی ایک سو پچاس ڈالر تک پہونچ جائے تو قوت خرید بھی ختم ہوجاتی ہے اور جو نقصان ہوتا ہے وہ بھی خود بخود اکاؤنٹ سے کٹ جاتا ہے، اس کے بعد اکاؤنٹ رک (Stop) جاتا ہے، اب اگر میں دوبارہ ٹریڈنگ کرنا چاہوں تو مجھے از سر نو رقم جمع کروانی ہوگی، اور اگر میں نقصان نہ کروں تو جو نفع حاصل شدہ ڈالر ہے اس کے اعتبار سے قوت خرید بڑھتی رہے گی اور کمپنی میرا ٹریڈنگ مارجین (Trading Margine) بڑھاتی رہے گی۔

کمپنی کو اس میں یہ فائدہ ہوتا ہے کہ خرید وفروخت کے درمیان جو چند سنٹ (Cent) کا فرق ہوتا ہے وہ اس کا نفع ہے، اس کے علاوہ اکاؤنٹ ہولڈر کو اور کچھ ادا نہیں کرنا پڑتا ہے،

کیا یہ فوریکس ٹریڈ مختلف ممالک کی کرنسیوں کا روبار مذکورہ بالا طریقہ کار کے اعتبار سے شرعاً جائز ہے یا نہیں اور اگر جائز ہے تو کن شرائط کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے؟

مجھے اس تجارت میں دلچسپی ہے، اگر ممکن ہے تو براہ کرم مجھے اس کا جائز اور حلال طریقہ بتائیں۔

آپ کی دعاؤں کا طالبگار

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال میں فاریکس (Formx) کے جس کاروبار کی تفصیل درج ہے، اسکے مطابق یہ کاروبار شرعاً جائز نہیں ہے، کیونکہ اس کا طریقہ کار ہمارے علم کے مطابق یہ ہوتا ہے، کوئی شخص براہ راست اس مارکیٹ میں خریداری کا اہل نہیں ہوتا، بلکہ وہ کسی کمپنی میں کچھ رقم مثلاً ایک ہزار ڈالر سے اپنا اکاونٹ کھلوا کر اس کے ذریعے اس مارکیٹ میں داخل ہوتا ہے، اور یہ کمپنیاں دیگر سہولیات کے علاوہ ایک بڑی رقم کی ضمانت بھی اسے فراہم کرتی ہیں، انٹرنیٹ پر اس مارکیٹ کے حوالے سے مختلف اشیاء کے ریٹ آرہے ہوتے ہیں، اور لمحہ بہ لمحہ کم زیادہ ہوتے رہتے ہیں، یہ شخص کمپنی کی طرف سے فراہم کردہ بڑی رقم سے کوئی سودا کرتا ہے، اور پھر ریٹ بڑھتے ہی اسے آگے فروخت کرکے نفع کماتا ہے، اور اگر قیمت گر جاتی ہے تو یہ اس کا نقصان شمار ہوتا ہے، کمپنی ایک ٹریڈ مکمل ہونے پر اپنا طے شدہ کمیشن وصول کرتی ہے، اور اگر مقررہ وقت پر سودا مکمل نہ ہوسکے تو کمپنی اس کے بعد مزید چارجز بھی وصول کرتی ہے، اور اس شخص کا کوئی چیز خریدنا اور فروخت کرنا سب کاغذی کاروائی ہوتی ہے، خریدی ہوئی اشیاء پر نہ قبضہ ہوتا اور نہ قبضہ کرنا مقصود ہوتا ہے، بلکہ محض نفع ونقصان برابر کیا جاتا ہے، اس لئے یہ سٹہ کی ایک صورت ہونے کی وجہ سے حرام ہے۔

اور کمپنی کی طرف سے فراہم کردہ رقم پر کمیشن یا قرض پر سود ہے، یا کفالت کی اجرت ہے، اور یہ دونوں چیزیں شرعاً ناجائز ہیں، لہذا اس کاروبار میں شریک ہونا اور نفع کمانا شرعاً جائز نہیں، اس اجتناب لازم ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(ماخذہ تبویب فتاوی دارالعلوم کراچی ۱/۱۴۳ ۳)

محمد افتخار بیگ

دارالافتاء دارالعلوم کراچی ۱۴

۱۰/۶/۱۴۲۴ھ